میت کی تدفین میں تاخیر کرنے کا حکم

ریفرنس نمبر: pin 6439 تاریخ: 16-02-2020

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ میت کوکسی رشتہ دار کی وجہ سے تاخیر سے دفن کرنا کیسا ہے؟ سائل: محمد سعید عطاری (چراہ گاؤں، راولپنڈی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی رشتہ دار کے آنے کے انتظار میں میت کی تدفین میں تاخیر کرنا، جیسا کہ بعض اوقات میت کا کوئی قریبی بیرونِ ملک ہوتا ہے، تو اسے چہرہ دکھانے کے لیے تاخیر کر دی جاتی ہے وغیرہ، تو یہ مکروہ اور ممنوع ہے۔ تفصیل اس مسئلہ کی یوں ہے کہ جب کسی شخص کے فوت ہو جانے کا یقین ہو جائے، تو شرعاً حکم ہے کہ اس کی تجہیز و تکفین اور تدفین میں جلدی کی جائے، بلاضرورت تاخیر کرنا مکروہ اور ممنوع ہے، البتہ موت کا یقین ہونے، قبر کی تیاری کرنے اور غسل وکفن وغیرہ کے ضروری انتظامات میں جو دیر لگتی ہے، اس کی اجازت ہے، اس کے علاوہ مزید تاخیر کرنا منع ہے۔ اسی حکمِ تعجیل (جلدی دفن کرنے والے حکم) کے پیش نظر فقہاء کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں: اگر جمعہ کے دن میت کی تجہیز و تکفین کے معاملات مکمل ہوں، تو نمازِ جنازہ کی ادائیگی کو جمعہ کی نماز کے بعد تک فقط اس وجہ سے مؤخر کرنا، تاکہ جنازہ میں زیادہ لوگ شامل ہو جائیں، تو یہ مکروہ ہے، بلکہ یہاں تک فرما دیا کہ اگر جنازہ تین مکروہ اوقات (طلوعِ آفتاب سے بیس منٹ بعد تک، استواءِ شمس سے سورج ڈھلنے تک، جسے عرفِ عام میں زوال کا وقت بھی کہتے ہیں اور غروبِ آفتاب سے پہلے کے بیس منٹ) میں بھی جنازہ گاہ پہنچے، تو اسی وقت ادا کر دیا جائے، حالانکہ ان تین اوقات میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ پس جب شریعت کو تدفین میں اتنی جلدی مطلوب ہے کہ جنازے میں زیادہ لوگ شامل ہونے کی وجہ سے جمعہ کے بعد تک تاخیر کو مکروہ قرار دیا اور مکروہ وقت میں جنازہ لایا گیا، تو اسی وقت اسے ادا کرنے کی اجازت دے دی، تو فقط کسی رشتہ دار کے آنے کے انتظار کے سبب تدفین میں تاخیر کیسے روا ہو سکتی ہے؟

میت کی تدفین میں جلدی کرنے کا حکم ہے۔ چنانچہ حضرت حصین بن وحوح رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، وہ

فرماتے ہیں:"ان طلحة بن البراء مرض فاتاه النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم یعوده،فقال: انی لا اری طلحة،الا قد حدث فيه الموت، فاذنونی به و عجلوا، فانه لا ينبغی لجيفة مسلم ان تحبس بين ظهرانی اهله"ترجمہ:حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہوئے، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے، پھر ارشاد فرمایا: کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ طلحہ کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے، موت کے بعد مجھے اس کی خبر دینا اور تجہیز و تکفین وغیرہ میں جلدی کرنا، کیونکہ کسی مسلمان کی میت کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کے درمیان دیر تک رہے۔ (سنن ابی داؤد،ج2،ص97،مطبوعہ لاہور)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"اسرعوا بالجنازة، فان تک صالحة فخير تقدمونها اليه وان تک غير ذٰلک فشر تضعونه عن رقابکم"ترجمہ:جنازہ کو دفن کرنے میں جلدی کرو، کہ اگر وہ نیک ہے، تو ایک اچھی چیز ہے، جس کی طرف تم اس کو لے کر جا رہے ہو اور اگر وہ نیک نہیں ہے، تو ایک بری چیز ہے، جسے تم اپنی گردن سے اتار رہے ہو۔

(صحیح مسلم،ج1،ص306تا307،مطبوعہ کراچی)

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے:"ويبادر الی تجهيزه ولا يؤخر،لقوله عليه السلام: عجلوا بموتاکم،فان يک خيرا قدمتموهم اليه وان يک شرا فبعدا لاهل النار"ترجمہ:میت کی تجہیز میں جلدی کی جائے، اس میں تاخیر نہ کی جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول ہے کہ اپنے مردوں کی تجہیز میں جلدی کرو، کیونکہ اگر وہ نیک ہے، تو اس کو تم جلدی پیش کرو اور اگر وہ برا ہے تو اہل نار یعنی جہنمی کے لیے دوری ہے۔

(الجوھرۃ النیرۃ،ج1،ص123،مطبوعہ کراچی)

زیادہ لوگوں کے شامل ہونے کی وجہ سے نمازِ جمعہ کے بعد تک جنازہ میں تاخیر مکروہ ہے۔ چنانچہ حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے:"ولو جهز الميت صبيحة يوم الجمعة يكره تاخير الصلاة ودفنه ليصلي عليه الجمع العظيم بعد صلاة الجمعة"ترجمہ:اگر جمعہ کے دن صبح میت کی تجہیز و تکفین کر دی، تو نماز جنازہ اور تدفین کو اس وجہ سے مؤخر کرنا، تاکہ نمازِ جمعہ کے بعد زیادہ لوگ جنازہ پڑھیں گے، تو یہ مکروہ ہے۔

(حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح،ص604،مطبوعہ کراچی)

اوراعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:" نماز جنازہ میں تعجیل شرعاً نہایت درجہ مطلوب۔۔امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ وحاکم و ابن حبان وغیرہم امیر المؤمنین مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:"ثلاث لا تؤخرهن، الصلوة اذا اٰتت والجنازة اذا حضرت والايم اذا وجدت لها کفوا"ترجمہ: تین چیزوں میں دیر نہ کرو، نماز میں جب اس کا وقت آجائے اور جنازہ میں جس وقت حاضر ہو،

اور غیر شادی شدہ لڑکی کے (نکاح کے) بارے میں جب اس کا کفو ملے۔۔

طبرانی بہ سند حسن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا" :اذا مات احدکم فلا تحبسوہ و اسرعوا بہ الی قبرہ "ترجمہ: جب تم میں سے کوئی مرے، تو اسے نہ روکو، بلکہ جلد دفن کے لئے لے جاؤ۔

ولہذا علماء فرماتے ہیں:" اگر روز جمعہ پیش از جمعہ جنازہ تیار ہو گیا، جماعتِ کثیرہ کے انتظار میں دیر نہ کریں، پہلے ہی دفن کر دیں، اس مسئلہ کا بہت لحاظ رکھنا چاہیے کہ آج کل عوام میں اس کے خلاف رائج ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج9ص309تا310، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مکروہ وقت میں نماز کے بارے میں حضرت عبد اللہ صنابجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" ان الشمس تطلع ومعھا قرن الشیطان، فاذا ارتفعت فارقھا، ثم اذا استوت قارنھا، فاذا زالت فارقھا، فاذا دنت للغروب قارنھا، فاذا غربت فارقھا ونھی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم عن الصلوٰۃ فی تلک الساعات "ترجمہ: آفتاب شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع کرتا ہے، پس جب سورج بلند ہو تا ہے، تو وہ جدا ہو جاتا ہے، پھر جب سر کی سیدھ پر آتا ہے، تو شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے، جب ڈھل جاتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے، پھر جب غروب ہونا چاہتا ہے، تو شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے، جب ڈوب جاتا ہے، تو شیطان جُدا ہو جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مؤطاامام مالک، ج2، ص306، مطبوعہ، امارات)

مکروہ وقت میں نماز جنازہ کے بارے میں صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:" جنازہ اگر اوقات ممنوعہ میں لایا گیا، تو اسی وقت پڑھیں، کوئی کراہت نہیں۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آ گیا۔"

(بہارشریعت، ج1، ص454تا455، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

دار الافتاء اہلسنت
daruliftaa@dawateislami.net

مفتی محمدقاسم عطاری

22جمادی الاخری1441ھ16فروری2020ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے